

قابل ضمانت جرائم میں ضمانت کا حق

ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۴۹۶ کے تحت قابل ضمانت جرائم میں ضمانت پر رہا ہونا ملزم کا قانونی حق ہے۔ اگر وہ عدالت میں لایا جائے یا از خود عدالت میں پیش ہو جائے تو اسے ضمانت پر رہا کیا جانا چاہیے۔ اگر وہ ضمانت داخل کرنے پر تیار ہو۔ قابل ضمانت جرائم میں پولیس افسر بھی ضمانت دے سکتا ہے۔

نا قابل ضمانت جرائم میں ضمانت کا حق

نا قابل ضمانت جرائم میں ضمانت عدالت کی صوابدید پر ہے۔ ایسے جرائم جہاں مجرم نا قابل ضمانت جرائم میں گرفتار ہوا ہو تب اس کی ضمانت عدالت کی صوابدید پر ہوگی۔ اس کو مندرجہ ذیل شرائط کے تحت ضمانت پر رہا کیا جاسکتا ہے۔

- ۱۔ کہ کوئی شخص جس پر حسب مذکورہ بالا کسی جرم کا الزام ہو ضمانت حاضری پر رہا نہیں کیا جائے گا جب تک کہ استغاثہ کو اس عمل کی وجہ ظاہر کرنے کا نوٹس نہ دیا جا چکا ہو کہ اسے کیوں نہ رہا کیا جائے۔
- ۲۔ مقدمہ ممنوعہ کلاز میں نہ آتا ہو۔
- ۳۔ شہادت نا کافی ہو۔
- ۴۔ مقدمہ مزید انکوائری میں آتا ہو۔
- ۵۔ ملزم عرصہ دو سال سے جیل میں جبکہ سزا، عمر قید، سزا موت یا دس سال سے زائد ہو۔

عورتوں، بچوں اور ضعیف لوگوں کی ضمانت

زیر دفعہ ۴۹۷ کے تحت عدالت کسی نا قابل ضمانت جرم میں گرفتار شدہ ایسے اشخاص کی ضمانت پر رہائی کا حکم دے سکتی ہے جو کہ ۱۶ سال یا اس سے کم عمر کا بچہ ہو، کوئی خاتون، یا حاملہ خاتون، کوئی بیمار یا ضعیف شخص ہو جس پر کسی ایسے جرم کا الزام ہو جس کی سزا موت، عمر قید یا دس سال تک کی قید ہو۔

ضمانت قبل از گرفتاری

کسی بھی ملزم کو یہ حق حاصل ہے کہ اگر اس کے خلاف کوئی مقدمہ درج یا رجسٹر ہو چکا ہے تو وہ عدالت میں حاضر ہو کر ضمانت قبل از گرفتاری کروا سکتا ہے۔ یہ اختیارات عدالت عالیہ اور عدالت سیشن کو زیر دفعہ ۴۹۸ کے تحت حاصل ہیں کہ وہ ملزم کی ضمانت قبل از گرفتاری منظور کرے۔



021-34113481
0298-770480



LEGAL RIGHTS FORUM
Struggling for Justice

District Legal Aid Center Thatta
Bungalow no. C-222, Unit No.02, Hashim Abad,
Co-operative Housing Society Makil, Thatta,
Tell No. 0298770480

(Head Office) 31-C, Mezzanine Floor, Old Sunset Boulevard,
Phase-II, DHA, Karachi, Tel: +92-21-37082658, 35388695,
Email: info@lrpk.org, Website: www.lrfpk.org,

District Legal Aid Center Malir
Address: A-22, Sulman Tower,
Near District Courts Malir
Tell: 021-34113481,

MALIR OFFICE
021-34113481
THATTA OFFICE
0298-770480



HEAD OFFICE
021-35388695

ضمانت کا حق

آئین کے آرٹیکل ۴ کے تحت پاکستان کے ہر شہری کو حق ہے کہ اسے قانونی تحفظ حاصل ہو اور اس کے ساتھ قانون کے مطابق سلوک کیا جائے۔ اس طرح آرٹیکل ۹ کے تحت کسی شخص کو زندگی یا آزادی سے محروم نہیں کیا جائے گا، ماسوائے جبکہ قانون اس کی اجازت دے۔ ضابطہ فوجداری کے تحت اگر کسی ملزم کو قابل دست اندازی پولیس جرم میں گرفتار کیا گیا ہو تو اسے ۲۴ گھنٹوں کے اندر مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کرنا لازمی ہے۔ لیکن اگر وہ جرم ضابطہ مذکورہ کے تحت قابل ضمانت ہے تو مجرم حاضری عدالت کی غرض سے متعلقہ پولیس افسر کو مطلوبہ ضمانت پیش کر دی ہے تو اسے فوراً رہا کیا جائے گا لیکن ملزم کو آئندہ ہر تاریخ پر یا جب عدالت طلب کرے تو وہ ملزم کو حاضر کرنے کے پابند ہوں گے۔ ہر شخص اُس وقت تک بے گناہ ہے جب تک کہ اُسے مروجہ قانون کے مطابق مجرم ثابت نہ کر دیا جائے۔

قانون ملزم کو اپنے خلاف الزامات کا دفاع کرنے اور پیروی مقدمہ کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ ضمانت ملزم کے لئے ایک خصوصی رعایت ہے۔ جس کا مقصد ملزم کی حاضری کو یقینی بنانا ہے۔ قانون کا مقصد کسی شخص کو محض جیل میں رکھنا نہیں ہے۔ ملزم کو عدالت ضمانت پر رہا اُس وقت کر سکتی ہے بشرطیکہ اس کی طرف سے کوئی تیسرا شخص یہ ضمانت فراہم کرے کہ وہ آئندہ تاریخ پر حاضر عدالت ہوتا رہے گا۔ اگر وہ ملزم کو حاضر عدالت نہ کرے تو اس کے خلاف فوجداری کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے یا عدالت کی جانب سے مقرر کردہ ضمانت ضبط بھی کی جاسکتی ہے۔

ضمانت پر رہا ہونے کا ہرگز یہ مقصد نہ ہے کہ وہ ملزم ضمانت پر رہا ہونے کے بعد:

- ۱۔ دوبارہ جرم کا ارتکاب کرے۔
- ۲۔ دوران کارروائی مقدمہ غیر حاضر عدالت ہو جائے۔
- ۳۔ استغاثہ کے گواہان پر اثر انداز ہو۔

ایسی صورت میں اس کی ضمانت منسوخ کر کے جیل میں ڈالا جاسکتا ہے۔ ضمانت کی رعایت ایک ملزم کو مندرجہ ذیل صورتوں میں دی جاسکتی ہے۔

- ۱۔ وہ کسی قابل ضمانت جرم کا ارتکاب کرے۔
- ۲۔ اگر جرم ناقابل ضمانت ہو تاہم اس کے خلاف مقدمہ کمزور ہو۔
- ۳۔ وہ بعد سماعت مقدمہ ایک مخصوص عرصہ جیل میں گزار چکا ہو۔